برائے مطالعہ

نوشیرواں

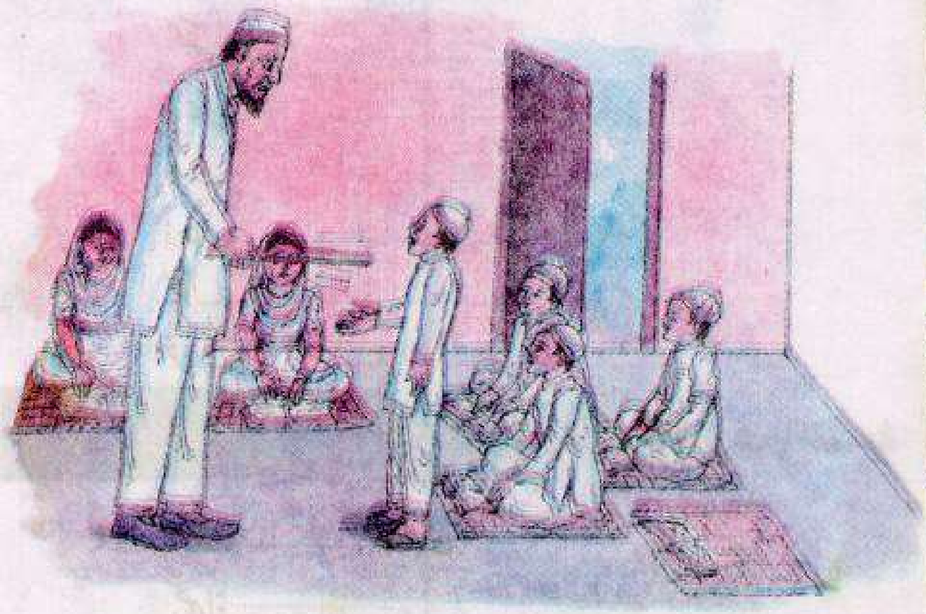

ایک دن نوشیرواں عادل کو اک استاد نے
کمسنی میں خوب پیٹا بے قصور و بے خطا

جب بڑا ہو کر بنا وہ بادشاہ ایران کا
حضرت استاد سے تب جا کے پوچھا ماجرا

آپ نے پیٹا تھا مجھ کو بے قصور و بے خطا
کیا سبب اس کا تھا مجھ کو دیجئے یہ تو بتا

مسکرا کر یہ کہا استاد نے نوشیرواں
سن بتاتا ہوں کہ میں نے کیوں تجھے دی تھی سزا

Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

جانتا تھا تو بڑا ہو کر بنے گا شہریار
اس لئے یہ میں نے سوچا کمسنی ہی میں ذرا

بے قصور و بے خطا ہی پیٹ کر شاگرد کو
ظلم کیسی چیز ہے اس کا چکھا دوں کچھ مزا

تا کہ تو بھی ظلم کرنے سے سدا ڈرتا رہے
اور تیرا نام عادل حشر تک باقی رہے

(اسرار جامعی)

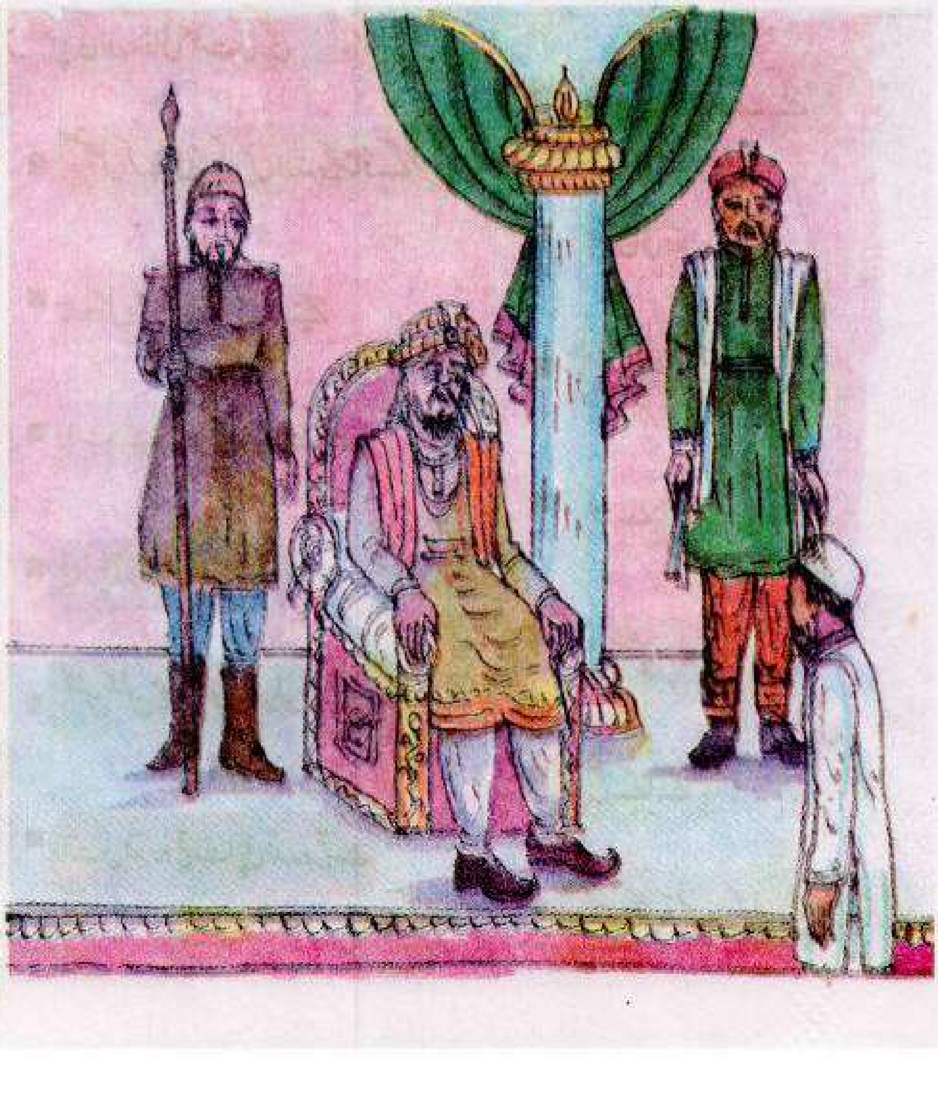

نعرہ

مقام اپنا اپنا

کون سا نعرہ کس جگہ کے لئے مناسب ہے لکھیے:

- جلد بازی مت کیجیے حادثوں سے بچیے۔
- پاکی اور صفائی صحت کی کنجی
- سنبھل کر پٹری پار کریں ورنہ پچھتاؤ گے عمر بھر
- تازہ پھل کھایئے ڈاکٹر سے بچیے
- ووٹ دینے سے پہلے سوچیے سمجھیے
- پہاڑ پر آؤ صحت پاؤ
- گلشن گلشن پھول کھلاؤ لمحہ لمحہ خوشیاں پاؤ
- وقت کی قدر و قیمت اپنی قدر و قیمت

- سڑک کے کنارے
- الیکشن کے اشتہار کے لئے
- پھلوں کی دکان پر
- ریل کی پٹری کے پاس
- کوڑے دان پر
- ہل اسٹیشن پر
- باغ کے اگے
- کہیں بھی آفس اسکول وغیرہ کے آگے

''کوئی چیز بیکار نہیں''

(الف) 1 ایک دن ہرن دریا پر گیا۔

2 اس نے پانی پیتے ہوئے اپنا عکس پانی میں دیکھا۔

3 اپنی خوبصورتی پر اترایا۔

4 دل میں سوچا کہ کون جانور ہے جو میرا مقابلہ کر سکے۔

5 جب کھر پر نظر پڑیں تو بہت اداس ہوا۔

1 اس نے ایک آہ بھری۔

2 اور اللہ سے شکایت کی۔

(ب) (3) کہ اے خدا تو نے مجھے اور اعضا تو بہت شاندار دیئے ہیں

4 کھر بھی سفید اور خوبصورت دیتے ہوتے۔

5 ان کالے کلوٹے کھروں نے تو میرے جسم کو بدنما بنا دیا ہے۔

(ج) 1 جب اللہ سے شکایت کر رہا تھا۔

2 پیچھے سے آہٹ ہوئی چوکنا ہو گیا۔

3 نگاہ دوڑائی تو شکاریوں اور کتوں کو لپکتے ہوئے اپنی طرف آتے دیکھا۔

4 کھروں کو حرکت میں لایا۔

5 اور جنگل میں غائب ہو گیا۔

(د) 1 جب شکاری چلے گئے۔

2 اپنی چھپی ہوئی جگہ سے نکلا۔

3 کہنے لگا اللہ سے شکایت کر رہا تھا۔

4 وہی کھوڑے کام آئے۔

5 اور میری جان بچ گئی

☆ اوپر درج جملوں کو اس ترتیب سے لکھیے کہ ایک کہانی پوری ہو جائے:

☆ آپ کو یہ کہانی کیسی لگی؟ لکھیے:

☆ کیا آپ نے ایسی کوئی کہانی سوچی ہے اگر ہاں تو لکھیے:

☆ ''اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی کوئی چیز بیکار نہیں ہے'' اگر آپ اس فقرہ سے راضی ہیں تو کیوں لکھیے؟